اللہ نے دین کو عزت دی ہم عاجزوں کی خود لاج رکھی

تحریک ناموس رسالت کی کامیابی!

عبداللطیف خالد چیمہ *

توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مرتکب ''آسیہ مسیح'' کو سنائی جانے والی سزا کے بعد قانون توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف جو مہم شروع کی گئی اور عالمی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے جو کردار سامنے آئے ان سب کے سامنے بند باندھنے کے لیے پوری قوم اور تمام مکاتب فکر تحریک ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پلیٹ فارم پر ایک ہو گئے۔ گورنر پنجاب سمیت جس جس نے اِس قانون کے خلاف بولیاں بولیں قوم نے پوری طرح ان کو مسترد کر دیا، یہ تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی ہلکی سی جھلکی ظاہر ہوئی کہ گورنر پنجاب اپنے ہی محافظ کے ہاتھوں قتل ہو گئے، متعدد حلقوں کے بیانات، نظرِ ثانی کے لیے کمیٹیاں، قانون کا غلط استعمال اور بے گناہ لوگوں کو اس قانون کی زد میں لانے جیسے کون کون سے الزامات جو نہ لگائے گئے اور تحریک کے مورال کو کم کرنے کے لیے تحریک سے سیاسی مفادات کے حصول تک کے طعنے دینے کا سلسلہ جاری رکھا گیا، فرضی ناموں سے قائم تنظیموں اور این جی اوز کے ذریعے اخبارات اور میڈیا میں اسلامی قوانین کا مذاق اُڑایا گیا۔ کراچی کے بعد ۳۰؍جنوری ۲۰۱۱ء کو لاہور کی مشترکہ ریلی اور احتجاجی مظاہرے نے پوری دنیا کی آنکھیں کھول دیں اور سوچنے پر مجبور کر دیا! تحریک کی بیدار مغز قیادت نے ساری صورتحال پر گہری نظر رکھی اور دشمن کی چالوں کو سمجھ سمجھ کر ساتھ ساتھ حکمت عملی وضع ہوتی رہی تا آنکہ وزیر اعظم نے قومی اسمبلی میں کہا کہ قانون توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ترمیم یا تبدیلی نہیں کی جائے گی بعد ازاں حکومت کی ہدایت پر وزارتِ قانون نے اِس پر جو سمری تیار کی اس میں وفاقی وزیر قانون جناب بابر اعوان نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اِس سمری میں جناب نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے منصبِ رسالت کے تحفظ کے قانون کو قرآن وحدیث سے ماخوذ قرار دیا گیا اور گزشتہ مہینوں میں سرکاری حلقوں اور لادین لابیوں کی طرف سے جو بے بنیاد خدشات پیدا کیے گئے تھے سب کو ایک ایک کر کے دلائل سے رَد کر دیا گیا۔ یہ سمری وزیر اعظم نے منظور کرنے کا باضابطہ اعلان کیا تو تحریک ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اس میں شامل تمام جماعتوں اور جملہ مکاتب فکر نے خیر مقدم کیا اور پوری طرح اس سمری کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر تحریک کے احتجاجی سلسلہ کو ختم کرنے کا باضابطہ اعلان کیا۔ مجلس احرارِ اسلام کی تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے ہمیشہ ''نیکی کے ہر کام میں تعاون'' اور

*مرکزی ناظمِ اعلیٰ مجلس احرارِ اسلام پاکستان

''برائی کے ہر کام میں مزاحمت'' کا اصولی کردار ادا کیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے قوم اس مضبوط ترین قدرِ مشترک پر ایک ہوگئی اور حکمرانوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔ سچی بات یہ ہے کہ اس قسم کی تحریک کو کسی ایک ہدف کے لیے یکسو رکھنا قدرے مشکل کام تھا لیکن مسئلے کی برکت اور اتفاق و اتحاد نے تاریخی کامیابی سے ہمکنار کیا اور اس تحریک کے حوالے سے طرح طرح کی چہ مگوئیاں کرنے والے کامیاب نہ ہو سکے۔ ہمارا ایمان و عقیدہ ہے کہ منصبِ رسالت کے تحفظ کا فریضہ قیامت تک ادا کیا جاتا رہے گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ امریکہ اور عالم کفر کا ایجنڈا وہیں کا وہیں ہے اور پاکستان میں اس کامیابی کے بعد ہماری ذمہ داریاں پہلے سے بھی بڑھ گئی ہیں کہ عالمی سطح پر اپنی مثبت مہم کو جاری رکھتے ہوئے اشکالات کو دور کرنا، اعتراضات کا مدلل جواب دینا اور انٹرنیشنل پریس تک رسائی حاصل کر کے لابنگ کرنا ہمارے لیے اور زیادہ ضروری ہوگیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قادیانی گروہ جو پس منظر میں رہ کر اس قانون کے خلاف لابنگ کو منظّم کر رہا ہے۔ اس کے طریقۂ کار بلکہ طریقۂ واردات کو سمجھ کر اپنی حکمت عملی کو ترتیب دینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ آپ اور ہم سب کو جناب نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے منصب رسالت و ختم نبوت کے تحفظ کے لیے اپنا انفرادی و اجتماعی کردار ادا کرنے کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یارب العالمین! وما علینا الا البلاغ

☆......☆......☆

ادارہ فہم ختم نبوت خط کتابت کورس کی طرف سے

فری سرجیکل کیمپ: 11، 12، 13 مارچ 2011ء

ماہر پلاسٹک سرجن ڈاکٹر سعید اشرف چیمہ کی زیرِ نگرانی پیدائشی کٹے ہوئے ہونٹ اور جڑے ہوئے تالو والے مریضوں کا بالکل مفت آپریشن، آپ کے ارد گرد اگر کوئی بھی ایسا مریض ہو تو اس تک ہمارا پیغام پہنچائیں۔

☆ **ہمارا نصب العین:** تحفظ عقیدۂ ختم نبوت، ناموس صحابہ اور خدمت خلق

مقام: تحصیل ہیڈ کوارٹر (سول) ہسپتال۔ تلہ گنگ

زیرِ انتظام: جامع مسجد سیدنا ابوبکر صدیق ؓ مجلس احرار اسلام تلہ گنگ ضلع چکوال

رابطہ: 0300-4716780، 0300-5780390، 0331-5635844